## سوال

خلع کرنے والی عورت سے خاوند کتنا مال لینا چاہیے

## جواب

الحمدللہ

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"خاوند کے لیے جائز نہیں کہ وہ بیوی کو دیے گئے سے یادہ واپس لے "

یہ قول مہر سے زیادہ میں خلع کرنے کے صحیح ہونے کی دلیل ہے ، اور اگر دونوں خاوند اور بیوی کسی چیز پر خلع کرنے میں تیار ہوں تو یہ جائز ہے ، اکثر اہل علم کا قول یہی ہے

عثمان اور ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنھم اور عکرمہ و مجاہد اور قبیصہ بن ذویب اور نخعی مالک شافعی اور اصحاب الرائے سے یہی مروی ہے

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اس لیے اگر تمہیں ڈر ہو کہ یہ دونوں اللہ کی حدیں قائم نہ رکھ سکیں گے تو عورت رہائی پانے کے لیے کچھ دے ڈالے اس میں دونوں پر کوئی گناہ نہیں البقرۃ (229).

ربیع بنت معوذ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"میں نے اپنے خاوند سے اپنے سر کو باندھنے والے سے بھی کم میں خلع کیا " تو عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ نے اسے جائز قرار دیا ، اور اس طرح کا معاملہ مشہور ہوتا ہے لیکن پھر بھی کسی نے اس کا انکار نہیں کیا تو اس طرح یہ اجماع بن گیا جب یہ ثابت ہو گیا تو پھر یہ فعل کراہت کے ساتھ جائز ہو گا کیونکہ جمیلہ کی حدیث میں مروی ہے کہ :

"انہیں حکم دیا کہ وہ بیوی سے اپنا باغ واپس لے لیے اور اس سے زیادہ نہیں "

اور عطاء سے مروی ہے کہ : ( ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے بیان کیا ) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ناپسند کیا کہ خلع لینے والی عورت سے زیادہ لیا جائے جو اسے خاوند نے دیا ہے ، تو اس طرح آیت اور حدیث میں جمع ہو جائیگا ، آیت جواز پر دلالت کرتی ہے اور حدیث میں کراہت کے ساتھ زیادہ لینے کی ممانعت ہے